

ہیں آسمان میں مہینہ آتا کہ اس سے درخت اور گھاس گل بو تیرے اگلنے لگے اور ہزاروں زبان سے اللہ کی تعریف اور خبر ہو کر دفتر کھولنے فقیر غریبوں کو بادشاہ ملک و فوج سامان والا کرتا ہے۔ ہرے پرے کے لشکر والوں کو تا پرمان کم نام لوگوں کے ہاتھ کر داتا ہے۔ سچ می کہ وہ بلند مرتبہ اور بری عظمت و شان رکھتا ہے۔ لوگوں کے دل کو وہی پھیرتا ہے۔ بیماریاں کھوتا ہے بیٹا بیٹی روزی رزق دینا ہے۔ پتا پتا بولتا بولتا یہاں کا جانتا ہے۔ دلورنگی خبر رکھتا ہے۔ اسی سے دروہی سے طمع رکھو اسی کی خوشامد کرو اور جو یہ حال دلا اللہ کے ساتھ نہ پیدا ہوتا اسی صفت اور قول رسالہ مملکت کو ہر وہیے راستہ ان آسمان غور رکھو۔ چٹل روز میں جلد حال بدل لیا آسکے۔ سو اسی نبی و پیغمبروں سے بیٹا بیٹی روزی رزق مانگو۔ ان کی قبروں پر پھول ہار مہکتائی پکان نل رنیاں نہ لہجائی۔ اُن سے کچھ ہما گوندہ ان کی نل رنیاں کر رہے ہا زین شرک و کفر کی ہیں۔ دوسرا نکرا کہے کا میں رسول اللہ ہی معنی آسکے ہے میں کہ میں اللہ کے پیغمبر ہوں میں راہ بتانے کو جو طور انکا تھا ہا ز روزیے حج زکوٰۃ کہانے پینے شادی غمی لڑنے ملنے میں وہی طریق حق ہے۔ انہیں باتوں کے کرنے سے اللہ کی رضا میں یہ لیکھی اور ہمارا نجات ہوگی۔ حضرت کے خلاف راستا نکال کر خولوگ اپنے کہنے پر خوش ہیں۔ ویسے دھوکے میں دوزخ کو جاؤ بیٹے کہی اللہ کو نیاویسے اور نماز پانچ وقت کی لازم کرے بغیر اس کے ہرگز نجات نہ سمجھو۔ راستہ ان کے کامل کرنے کی فکر میں مشغول رہے۔ یعنی حضور نل اور خوف اور دعا و زاری جس میں ترھی پکڑے وہ اختیار کرے۔ روزیے رمضان مبارک کے ادا کرے۔ نیت آسکے کمال کی رہے کہ روزیے کو اللہ کے ذکر اور ہر آن کی تلاوت سے بھر دے۔ افضا کرکرو ویسے زکوٰۃ دے۔ یہو کہہ کی شدت میں

ش

صحت کوئی اور غیبت گارے۔ زکوٰۃ جب فرض ہو تو ادا کرے۔ صاحب حق کو التجا کے ساتھ پہنچا ویسے۔ بغیر مال دینے دل پاک نہیں ہوتا اور غفلت نہیں دروہوتی دل میں ایمان جگہ نہیں ہکتا۔ حج جو وقت فرض ہو اسی وقت میں تن بیدر چلنے کی کرے کہ جس نے تمام دنیا دیکھی مگر اپنے خاوند کا در نل لکھا آسنے کچھ نہ لکھا۔ مالک کے در رہ جانے سے کسی طرح کا کنگار تقصیر وار ہو امید تری ہے کہ صاف پاک سونا نکل آویسے۔ نہیں تو یقین ہے کہ ستارا سکو آگ میں گلا دے اپنے ہتھوڑے نیچے لادے پھر زور پنا کر گئے لگا ویسے۔ جب کوئی کام جیسے ہادی غمی یا عبادت شہوات محرم عرصہ فائزہ دھیرہ کرنا ہوتو رسول خدا صلعم کے طریق کو کتاب سے دریافت کرے اور جو انہر ہا ہوتو کسی دیندار عالم کے پاس جا کر یوں پوچھے کہ حضرت کے وقت میں یہ کام کیوں کر کرتے تھے۔ جب یہ احوال کھل جاویسے تو بے تکلف رہ سہی کرے۔ ہر چند کوئی کہے اب تمہیں ویسی بات نہ چاہئے مگر کسی کہانے اور کہے کہ ہم نے کلمہ میں کا پڑھا ہے۔ دوسرے طریق پڑھنے سے ہلاک ہو جاویسے۔ جو بات حضرت کے وقت میں تھی اسی کو پھیر جانے۔ بیوہ ہو تو نکاح کی فکر رکھے۔ اسلام کی فتح کی آرزو سچی اور امیں قوی اپنے دل میں رکھے ہمیشہ آسکے لئے دعا و زاری اور سعی کرتا رہے۔ اور بے اشغال راد کار بیرون کے طریق پر عمل میں لادے۔ پہلا شغل طریقہ نقشبند یہ کا چھ لطیفے ہیں۔ پہلے لطیفہ کا نام لطیفہ قلب مقام اسکا بائیں پستان کے دوا نکل نیچے۔ دوسرے کا نام لطیفہ روح مقام اسکا دھیر پستان کے دوا نکل نیچے۔ تیسرے کا نام لطیفہ سرد میان میں کے۔ چوتھا لطیفہ نفس میں ناف پر۔ پانچواں لطیفہ خفی بیہوشی پر عین مجل سے کی جگہ۔ چھٹا لطیفہ اخفی سر کے ادر دماغ کو چوتھی در طریق